تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

Allama Iqbal Open University
Solved Assignments Spring 2026

Course Code:	412 Code
Course Name:	Social & Cultural Anthropology (معاشرتی، ثقافتی بشریات)
Class:	BA
Total Credit Hours	6
Total Assignments	4

گھر بیٹھے حل شدہ مشقیں، گیس پیپرز، کتابیں اور خلاصے حاصل کرنے کے لیے رابطہ کریں واٹس ایپ نمبر:03036940016

نوٹ:ہم طلبہ کے لیے جامع اور معیاری تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ہماری خدمات میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے حل شدہ اسائنمنٹس، گیس پیپرز، سابقہ پرچے، تازہ ملازمتوں کی معلومات، آن لائن سی وی تیار کرنا، ملازمت کے لیے درخواست دینا، یونیورسٹی داخلوں میں رہنمائی اور درخواست جمع کروانا شامل ہیں۔اس کے علاوہ یونیورسٹی سے متعلق طلبہ کے ہر قسم کے تعلیمی اور رہنمائی کے کام میں مکمل تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ طلبہ کو ایک ہی جگہ پر تمام ضروری سہولیات میسر آسکیں۔

Whatsapp Group

واٹس ایپ گروپ جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

Join Our
WhatsApp Channel
JOIN NOW

واٹس ایپ چینل جوائن کرنے کے لیے سامنے دیے گئے لنک پر کلک کریں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

Assignment 2

سوال نمبر 1: معاشرتی تنظیم کی تعریف کریں نیز فرد اور معاشرتی تنظیم کے مابین تعلق کی وضاحت کریں۔

معاشرتی تنظیم (Social Organization) کی تعریف

معاشرتی تنظیم سے مراد وہ منظم ڈھانچہ ہے جس کے تحت افراد اور گروہ آپس میں مربوط ہو کر معاشرے کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ اس میں معاشرتی ادارے (خاندان، تعلیم، مذہب، معیشت، سیاست)، کردار، کار منصب، اور اصول شامل ہیں۔ سادہ الفاظ میں، یہ اس بات کا نام ہے کہ معاشرہ کیسے منظم ہے اور لوگ کیسے ایک دوسرے کے ساتھ تعامل کرتے ہیں۔

مثال: ایک یونیورسٹی میں وائس چانسلر، ڈین، پروفیسر، اسسٹنٹ، اور طلبہ کا ایک درجہ بندی کا ڈھانچہ ہوتا ہے۔ یہ ایک معاشرتی تنظیم ہے۔

فرد اور معاشرتی تنظیم کے مابین تعلق

فرد اور معاشرتی تنظیم کا تعلق دو طرفہ اور باہمی انحصار پر مبنی ہے۔

(الف) معاشرتی تنظیم کا فرد پر اثر (Socialization)

پہلو	وضاحت	مثال
کردار کی تشکیل	فرد معاشرتی تنظیم کے ذریعے یہ سیکھتا ہے کہ اسے کیا کرنا ہے (بیٹا، استاد، شہری)۔	ایک لڑکا بچپن سے سیکھتا ہے کہ باپ کو "ابا" کہنا چاہیے اور ان کا احترام کرنا چاہیے۔
اقدار اور اصول	معاشرتی تنظیم فرد کو بتاتی ہے کہ کیا صحیح ہے اور کیا غلط۔	پاکستانی معاشرے میں "بڑوں کا احترام" ایک قدر ہے جو خاندان اور اسکول سے ملتی ہے۔
شناخت	فرد اپنی شناخت معاشرتی تنظیم سے حاصل کرتا ہے (مثلاً میں ایک ڈاکٹر ہوں، میں ایک مسلمان ہوں)۔	ایک شخص کہتا ہے "میں پنجابی ہوں" — یہ شناخت اس کی ثقافتی تنظیم سے ملتی ہے۔
کنٹرول	معاشرتی تنظیم کے قوانین اور اصول فرد کے رویے کو کنٹرول کرتے ہیں۔	چوری کرنے پر پولیس گرفتار کر لیتی ہے (ریاست کا کنٹرول)۔

(ب) فرد کا معاشرتی تنظیم پر اثر (Agency)

پہلو	وضاحت	مثال
تبدیلی کا ذریعہ	فرد معاشرتی تنظیم کو بدل سکتا ہے (نئے قوانین، نئے نظریات)۔	علامہ اقبال نے مسلمانوں میں خودی کا شعور بیدار کر کے تحریک پاکستان کو متاثر کیا۔
جدت (Innovation)	فرد نئے خیالات، ایجادات، اور طرز زندگی لا سکتا ہے۔	ڈاکٹر عبدالسلام نے پاکستان کے سائنسی اداروں کو عالمی سطح پر متعارف کرایا۔

انحراف (Deviance)	جب فرد معاشرتی اصول توڑتا ہے، تو معاشرہ یا تو اسے قبول کر لیتا ہے (تبدیلی) یا اسے سزا دیتا ہے۔	بھٹو نے پاکستان میں سوشلزم کے نئے خیالات پیش کیے، جو کچھ لوگوں نے قبول کیے اور کچھ نے رد کیے۔

نتیجہ

فرد اور معاشرتی تنظیم ایک دوسرے کے بغیر نامکمل ہیں۔ معاشرتی تنظیم فرد کو ڈھالتی ہے، اور فرد معاشرتی تنظیم کو بدلتا ہے۔ پاکستان میں خاندان، برادری، اور مذہب جیسی تنظیمیں افراد کی زندگیوں پر گہرا اثر رکھتی ہیں، جبکہ افراد (مصلحین، سائنسدان، سیاست دان) بھی ان تنظیموں میں تبدیلی لاتے ہیں۔

سوال نمبر 2: دو یا دو سے زائد کار منصب میں تنازعات سے کیا مراد ہے؟ مثالوں سے وضاحت کریں۔

کار منصب (Status) کا مختصر تعارف

کار منصب سے مراد معاشرے میں کسی فرد کی وہ پوزیشن ہے جس کے ساتھ مخصوص حقوق اور ذمہ داریاں وابستہ ہوتی ہیں۔ ہر فرد کے ایک سے زیادہ کار منصب ہوتے ہیں (مثال: ایک شخص بیک وقت باپ، شوہر، ڈاکٹر، دوست، شہری ہوتا ہے)۔

کار منصب میں تنازعہ (Status Conflict) کی تعریف

کار منصب میں تنازعہ اس وقت ہوتا ہے جب ایک فرد کے دو یا زیادہ کار منصبوں سے وابستہ توقعات اور ذمہ داریاں آپس میں ٹکرا جائیں، اور فرد ایک ساتھ سب کو پورا نہ کر سکے۔ یہ تنازعہ ذہنی دباؤ، الجھن، اور کشیدگی کا باعث بنتا ہے۔

کار منصب میں تنازعہ کی اقسام

قسم	تعریف	مثال
اندرونی کردار تنازعہ (Intra-role Conflict)	ایک ہی کار منصب کے مختلف کرداروں کے درمیان تنازعہ۔	ایک استاد کو ایک ساتھ طلبہ کو پڑھانا بھی ہے (نرمی) اور امتحان لینا بھی (سختی)۔
بین کردار تنازعہ (Inter-role Conflict)	دو مختلف کار منصبوں کے کرداروں کے درمیان تنازعہ۔	ایک عورت جو ڈاکٹر بھی ہے اور ماں بھی — اسے ہسپتال جانا ہے اور بچے کی بیماری بھی دیکھنی ہے۔

مثالوں سے وضاحت

مثال نمبر 1: ایک پاکستانی خاتون ڈاکٹر

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

کار منصب	توقعات	تنازعہ
ڈاکٹر (پیشہ)	ایمرجنسی میں رات 2 بجے ہسپتال جانا، مریضوں کو وقت دینا	جب وہ ہسپتال میں مصروف ہوتی ہے تو گھر کے کام اور بچوں کی دیکھ بھال متاثر ہوتی ہے۔ سسرال والے ناراض ہوتے ہیں۔
بیوی	شوہر کے لیے وقت نکالنا، کھانا پکانا	شوہر کہتا ہے "تم ہمیشہ ہسپتال میں رہتی ہو"
ماں	بچوں کی تربیت، اسکول لے جانا	بچے بیمار ہوتے ہیں تو وہ انہیں ڈاکٹر کے پاس نہیں لے جاسکتی (کیونکہ وہ خود ڈاکٹر ہے مگر مصروف ہے)

حل : بہت سی پاکستانی خواتین ڈاکٹر پارٹ ٹائم کام کرتی ہیں، یا شفٹیں بدل لیتی ہیں، یا گھر میں مدد رکھتی ہیں۔

مثال نمبر 2: ایک نوجوان کا اسکول میں طالب علم اور گھر میں بڑا بیٹا ہونا

کار منصب	توقعات	تنازعہ
طالب علم	اسکول میں استاد کی بات سننا، ہوم ورک کرنا، امتحان کی تیاری کرنا	اسکول سے واپسی پر اسے پڑھنا ہے، لیکن والدین چاہتے ہیں کہ وہ چھوٹے بہن بھائیوں کی دیکھ بھال کرے یا دکان پر جائے۔
بڑا بیٹا	والدین کی مدد کرنا، چھوٹوں کو پڑھانا، گھر کے کچھ کام کرنا	دونوں طرف وقت نہیں نکلتا، نتیجہ: اسکول میں نمبر کم آتے ہیں، اور گھر میں ڈانٹ پڑتی ہے۔

مثال نمبر 3: ایک پاکستانی سیاست دان

کار منصب	توقعات	تنازعہ
وزیر	عوام کی خدمت کرنا، دفتر میں وقت دینا، فائلیں پڑھنا	جب وہ وزیر ہے تو اسے اپنے حلقے کے لوگوں کے مسائل سننے اور ووٹروں سے ملنے بھی جانا ہے۔ دونوں میں وقت تقسیم کرنا مشکل ہے۔
جماعت کا رہنما	جماعت کے کارکنوں کو متحرک رکھنا، جلسوں میں جانا	جلسے اور پارٹی میٹنگز اکثر دفتری اوقات میں ہوتی ہیں۔
خاندانی آدمی (باپ، شوہر)	خاندان کے ساتھ وقت گزارنا	عوام اور جماعت کے مسائل کی وجہ سے گھر والے اکیلا محسوس کرتے ہیں۔

کار منصب میں تنازعے کو کم کرنے کے طریقے

طریقہ	وضاحت
ترجیحات طے کرنا (Prioritization)	فرد کو فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ اس وقت کون سا کار منصب زیادہ اہم ہے۔
وقت کا نظم (Time Management)	مختلف کاموں کے لیے وقت مختص کرنا (مثال: صبح آفس، شام خاندان)۔
مدد لینا	گھر یا دفتر میں دوسروں سے مدد لینا۔
معاشرتی توقعات کو بدلنا	معاشرے کو سمجھانا کہ ایک فرد ایک ساتھ سب کچھ نہیں کر سکتا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

نتیجہ

کار منصب میں تنازعہ جدید معاشروں کا ایک عام مسئلہ ہے، خاص طور پر پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں جہاں خاندانی ذمہ داریاں اور پیشہ ورانہ ذمہ داریاں دونوں بہت زیادہ ہیں۔ خواتین ڈاکٹرز، نوجوان طلبہ، اور سیاست دان اس تنازعہ کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ حل یہ ہے کہ معاشرہ افراد پر ایک ساتھ بہت زیادہ بوجھ نہ ڈالے۔

سوال نمبر 3: معاشرتی حرکت پذیری کی مختصر تعریف کریں۔ یہ کیسے عمل میں آتی ہے؟ وضاحت کریں۔

معاشرتی حرکت پذیری (Social Mobility) کی تعریف

معاشرتی حرکت پذیری سے مراد افراد، خاندانوں، یا گروہوں کا سماجی درجہ بندی کے نظام میں ایک درجے سے دوسرے درجے میں منتقل ہونا ہے۔ سادہ الفاظ میں، یہ لوگوں کی معاشی اور سماجی حیثیت میں تبدیلی ہے (اوپر جانا یا نیچے آنا)۔

مثال: ایک مزدور کا بیٹا ڈاکٹر بن جاتا ہے (اوپر کی طرف حرکت)۔ ایک امیر تاجر دیوالیہ ہو جاتا ہے (نیچے کی طرف حرکت)۔

معاشرتی حرکت پذیری کی اقسام

قسم	تعریف	مثال
افقی حرکت پذیری (Horizontal Mobility)	ایک ہی سماجی درجے کے اندر پیشہ یا جگہ بدلنا (حیثیت میں بڑا فرق نہیں)۔	ایک استاد ایک اسکول سے دوسرے اسکول چلا جاتا ہے، تنخواہ اور حیثیت ایک جیسی ہے۔
عمودی حرکت پذیری (Vertical Mobility)	سماجی درجے میں اوپر یا نیچے جانا۔	ایک کلرک پروموٹ ہو کر مینیجر بن جاتا ہے (اوپر)۔
نسلی حرکت پذیری (Intergenerational Mobility)	ایک نسل سے دوسری نسل میں حیثیت کا تبدیل ہونا۔	ایک غریب مزدور کا بیٹا انجینئر بن جاتا ہے۔
نسلی اندر حرکت (Intragenerational Mobility)	ایک ہی نسل کے اندر (ایک شخص کی زندگی میں) حیثیت کا بدلنا۔	ایک شخص نے 20 سال کی عمر میں فیکٹری میں کام کیا، 40 سال کی عمر میں اپنی فیکٹری لگالی۔

معاشرتی حرکت پذیری کیسے عمل میں آتی ہے؟ (عمل کے طریقے)

1. تعلیم کے ذریعے

تعلیم حرکت پذیری کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے لوگ اپنی حیثیت بہتر بنا سکتے ہیں۔

پاکستانی مثال: ایک غریب گھرانے کا بیٹا اسکالرشپ سے انجینئرنگ کرتا ہے، پھر اچھی تنخواہ والی نوکری پاتا ہے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

.2پیشے میں تبدیلی کے ذریعے

کم آمدنی والے پیشے سے زیادہ آمدنی والے پیشے میں جانا۔

مثال: ایک استاد پرنسپل بن جاتا ہے، یا ایک مزدور ٹھیکیدار بن جاتا ہے۔

.3شہری کاری کے ذریعے

شہروں میں روزگار، تعلیم، اور صحت کی سہولیات زیادہ ہوتی ہیں، اس لیے لوگ شہر جا کر اپنی حالت بہتر کر سکتے ہیں۔

پاکستانی مثال: ایک دیہاتی کراچی جا کر نوکری کرتا ہے اور اپنے گاؤں میں گھر بنواتا ہے۔

.4شادی کے ذریعے

اونچے سماجی درجے میں شادی کر کے حیثیت بہتر ہو سکتی ہے۔

مثال: ایک متوسط طبقے کی لڑکی امیر گھرانے میں شادی کر کے اوپر چلی جاتی ہے۔

.5ذاتی محنت اور ہنر کے ذریعے

کچھ افراد اپنی محنت، ذہانت، یا ہنر (جیسے کھیل، موسیقی، فن) سے اوپر جاتے ہیں۔

پاکستانی مثال: شعیب ملک (کرکٹر) نے غربت سے نکل کر شہرت اور دولت حاصل کی۔

.6 قانونی اور سیاسی تبدیلیوں کے ذریعے

قوانین (جیسے اقلیتوں کے لیے کوٹہ، خواتین کے لیے سیٹیں) کمزور طبقوں کو موقع دیتے ہیں۔

پاکستانی مثال: اقلیتوں کے لیے سرکاری نوکریوں میں کوٹہ۔

.7وراثت کے ذریعے

والدین کی دولت اور جائیداد وراثت میں ملتی ہے۔

مثال: ایک غریب شخص کو اپنے چچا کی جائیداد مل جاتی ہے، وہ امیر ہو جاتا ہے۔

پاکستانی معاشرے میں حرکت پذیری کی موجودہ صورت حال

پہلو	حیثیت

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

تعلیم	بہت سے نوجوان تعلیم کے ذریعے اوپر جا رہے ہیں، لیکن معیارِ تعلیم کی کمی کی وجہ سے بہت سے لوگ بے روزگار بھی ہیں۔
شہری کاری	شہر (کراچی، لاہور، اسلام آباد) میں روزگار کے زیادہ مواقع ہیں، لیکن وہاں بھی بے روزگاری اور مہنگائی ہے۔
شادی	پاکستان میں سماجی درجے میں شادی (خاص طور پر اونچے گھرانوں میں) اب بھی ہوتی ہے، مگر کم ہو رہی ہے۔
ہنرمندی	فری لانسنگ، آئی ٹی، اور نئے پیشوں نے نوجوانوں کو اوپر جانے کے مواقع دیے ہیں۔
عدم مساوات	امیر اور غریب کے درمیان فرق بڑھ رہا ہے، جس سے غریب افراد کے لیے اوپر جانا مشکل ہو رہا ہے۔

نتیجہ

معاشرتی حرکت پذیری ایک اہم عمل ہے جو معاشرے میں انصاف اور مواقع کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایک صحت مند معاشرہ وہ ہے جہاں لوگ اپنی محنت اور قابلیت سے اوپر جا سکیں، نہ کہ وہ پیدائشی طور پر امیر یا غریب رہیں۔ پاکستان میں تعلیم، ہنرمندی، اور شہری کاری نے بہت سے لوگوں کو اوپر جانے میں مدد دی ہے، لیکن ناقص تعلیم اور بے روزگاری بڑی رکاوٹیں ہیں۔

سوال نمبر 4: خانہ بدوشی سے کیا مراد ہے؟ خانہ بدوشی پر معاشرتی تغیر کے اثرات کا تفصیلی جائزہ پیش کریں۔

خانہ بدوشی (Nomadism) کی تعریف

خانہ بدوشی سے مراد وہ طرزِ زندگی ہے جس میں لوگ ایک جگہ مستقل طور پر نہیں رہتے بلکہ موسم، پانی، چراگاہوں، یا روزگار کے حصول کے لیے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے رہتے ہیں۔ یہ لوگ خیموں یا عارضی جھونپڑیوں میں رہتے ہیں اور ان کا معاش اکثر مویشی پالنے، شکاری، یا جمع کرنے پر مبنی ہوتا ہے۔

پاکستان میں خانہ بدوش قبائل: بلوچستان کے بعض قبائل (مثال: مری، بگٹی) روایتی طور پر خانہ بدوش رہے ہیں۔ خیبر پختونخوا میں گوجر برادری کے کچھ افراد موسمی طور پر پہاڑوں سے میدانوں کی طرف منتقل ہوتے ہیں۔

معاشرتی تغیر (Social Change) کے اثرات

معاشرتی تغیر سے مراد وہ تبدیلیاں ہیں جو ٹیکنالوجی، تعلیم، معیشت، حکومتی پالیسیوں، اور عالمگیریت کی وجہ سے آتی ہیں۔ ان تبدیلیوں نے خانہ بدوشی پر گہرے اثرات ڈالے ہیں۔

(الف) مثبت اثرات (جہاں تبدیلی نے بہتر بنایا)

اثر	وضاحت	پاکستانی مثال
تعلیم تک رسائی	اب خانہ بدوش بچوں کے لیے موبائل اسکول، یا عارضی اسکول بنائے جا رہے ہیں۔	بلوچستان میں حکومت نے خانہ بدوش بچوں کے لیے چلتے پھرتے اسکول قائم کیے ہیں۔
صحت کی سہولیات	موبائل ہسپتال (Mobile Health Units) خانہ بدوشوں کو ویکسینیشن اور علاج فراہم کرتے ہیں۔	پولیو ویکسینیشن ٹیمیں بلوچستان کے خانہ بدوش قبائل تک پہنچتی ہیں۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

مویشیوں کی بہتر دیکھ بھال	ویٹرنری ڈاکٹر، ادویات، اور چارے کی فراہمی میں بہتری۔	خانہ بدوش اب جانوروں کی بیماریوں کے لیے سرکاری ڈسپنسریوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔
نقل و حمل	موٹر سائیکل، جیپ، اور ٹرکوں نے خانہ بدوشوں کی نقل مکانی آسان کر دی ہے (پہلے اونٹوں پر سامان لادتے تھے)۔	گوجر برادری اب ٹرکوں سے اپنا سامان لے جاتی ہے۔

(ب) منفی اثرات (جہاں تبدیلی نے خانہ بدوشی کو مشکل بنا دیا)

اثر	وضاحت	پاکستانی مثال
زمین کی رجسٹریشن اور ملکیت کے قوانین	حکومتوں نے زمین کو قومی ملکیت میں لے لیا یا نجی افراد کو فروخت کر دیا۔ خانہ بدوشوں کے روایتی چراگاہی راستے بند ہو گئے۔	پاکستان میں کھاران، چاغی کے علاقے میں چین اور پاکستان کی کان کنی کمپنیوں نے زمین پر قبضہ کر لیا، جس سے خانہ بدوشوں کے راستے بند ہوئے۔
سرحدیں (باؤنڈریز)	جدید ریاستوں نے سرحدیں بنا دی ہیں۔ خانہ بدوش قبائل جو پاکستان، افغانستان، اور ایران میں آتے جاتے تھے، اب سرحد پار نہیں کر سکتے۔	پاکستان-افغان سرحد پر بارہ سالہ خانہ بدوش قبائل کو پاسپورٹ اور ویزا کی ضرورت ہوتی ہے، جس سے ان کی نقل و حرکت محدود ہو گئی ہے۔
شہری کاری اور صنعت کاری	چراگاہوں کی جگہ فیکٹریاں، کالونیاں، اور سڑکیں بنا دی گئی ہیں۔ جانوروں کے لیے چارہ ڈھونڈنا مشکل ہو گیا ہے۔	بلوچستان میں کھاران کے قریب چینی کمپنیوں کی کان کنی نے پورے علاقے کو بدل دیا، اور مقامی خانہ بدوش وہاں سے نکل گئے۔
موسمیاتی تبدیلی (Climate Change)	بارش میں کمی، خشک سالی، اور چراگاہوں کے خاتمے سے جانوروں کی خوراک کم ہو گئی ہے۔	تھرپارکر (سندھ) میں خشک سالی کی وجہ سے کئی خانہ بدوش قبائل نے اپنے جانور بیچ دیے اور شہروں کی طرف ہجرت کر گئے۔
حکومتی پالیسیاں	کئی حکومتوں نے خانہ بدوشوں کو "بے کار" یا "پسماندہ" قرار دے کر انہیں مستقل رہائشی کالونیوں میں آباد کرنے کی کوشش کی (لہٰذا وہ اپنی ثقافت کھو بیٹھے)۔	پاکستان میں حکومت نے بعض قبائل کو "آبادکاری سکیموں" کے تحت بستیوں میں منتقل کیا، جہاں انہیں مکان اور نوکریاں دی گئیں، مگر بہت سے لوگ غیر مطمئن ہیں۔

مثال (کیس اسٹڈی): بلوچستان کے خانہ بدوش قبائل

پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں کئی قبائل (مری، بگٹی، رند، لاشاری) روایتی طور پر خانہ بدوش تھے۔ وہ اونٹ، بکریاں، اور بھیڑیں پالتے تھے اور بارش کے بعد نئی چراگاہوں کی طرف چلے جاتے تھے۔

معاشرتی تغیر کے اثرات:

1. **سی پیک منصوبے** (چین پاکستان اقتصادی راہداری) نے گوادر اور نوشکی کے علاقوں میں سڑکیں، بندرگاہیں، اور صنعتی زون بنا دیے ہیں۔ خانہ بدوشوں کے روایتی راستے بند ہو گئے۔
2. **کان کنی کمپنیاں** (چین کی کوپکو) نے بلوچستان میں تانبا اور سونا نکالنا شروع کر دیا۔ انہوں نے زمین پر قبضہ کر لیا، اور مقامی خانہ بدوشوں کو زبردستی ہٹا دیا گیا۔
3. **آبادی کا بڑھنا** اور شہروں (کوئٹہ، گوادر) کا پھیلنا چراگاہوں کو محدود کر رہا ہے۔
4. **نتیجہ**: بہت سے خانہ بدوش اب اپنی روایتی زندگی ترک کر کے مستقل بستیوں میں آباد ہو رہے ہیں، یا شہروں میں مزدوری کر رہے ہیں۔ ان کی ثقافت (زبانیں، رقص، رسومات) ختم ہو رہی ہے۔

نتیجہ

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

خانہ بدوشی ایک قدیم طرز زندگی ہے جو جدید معاشرتی تغیرات (زمین کے قوانین، سرحدیں، شہری کاری، موسمیاتی تبدیلی، حکومتی پالیسیاں) کی وجہ سے تیزی سے ختم ہو رہی ہے۔ اگرچہ جدید سہولیات (تعلیم، صحت، نقل و حمل) نے خانہ بدوشوں کی زندگی میں بہتری لائی ہے، لیکن بہت سے لوگ اپنی ثقافتی شناخت کھو رہے ہیں۔ پاکستان میں خانہ بدوش قبائل کو تحفظ دینے کے لیے ان کی روایتی زمینوں اور نقل و حرکت کے حقوق کو قانونی تحفظ دینے کی ضرورت ہے۔

سوال نمبر 5: مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں۔

1. ذیلی ثقافت (Subculture)

تعریف

ذیلی ثقافت سے مراد ایک بڑی ثقافت کے اندر موجود ایک چھوٹا گروہ ہے جس کے اپنے الگ اصول، اقدار، زبان، لباس، اور روایات ہوتی ہیں، مگر وہ بڑی ثقافت کے کچھ عناصر کو بھی اپنائے رکھتے ہیں۔

مثالیں (پاکستانی تناظر)

ذیلی ثقافت	وضاحت
سوشل میڈیا پر نوجوانوں کی ثقافت	ان کی اپنی زبان) انگریزی اردو مکس، مخففات جیسے "lol", "omg")، اپنے فیشن (برانڈڈ کپڑے، جدید ہیئر سٹائل)، اور اپنی اقدار (مغربی موسیقی، فلمیں) ہیں۔
دیہی خواتین کی ثقافت	شہری خواتین سے مختلف (پردہ، گھریلو کام، بھائیوں اور سسرال والوں کے ساتھ زیادہ وقت)۔
طالب علم یونینوں کی ثقافت	سیاسی جماعتوں سے وابستگی، نعرے بازی، جلوس، اپنے لیڈروں کا احترام۔
کرکٹ کھلاڑیوں کی ثقافت	اپنی زبان (کرکٹ کی اصطلاحات جیسے "دوڑنا"، "وکٹ")، اپنے معمولات (پریکٹس، ڈریسنگ روم میں مذاق)، اور اپنی اقدار (ٹیم ورک، مقابلہ)۔

خصوصیات

خصوصیت	وضاحت
شناخت	ذیلی ثقافت اپنے اراکین کو ایک الگ شناخت دیتی ہے۔
مخالفت (Resistance)	کچھ ذیلی ثقافتیں بڑی ثقافت کے خلاف بغاوت کا اظہار کرتی ہیں (مثال: پنک راک کلچر)۔
نشانات (Symbols)	خاص لباس، بالوں کا انداز، ٹیٹو، زبان (سلینگ)۔
گروہی ہم آہنگی	ذیلی ثقافت کے لوگ ایک دوسرے کے ساتھ زیادہ وقت گزارتے ہیں۔

اہمیت

ذیلی ثقافتیں معاشرے میں تنوع پیدا کرتی ہیں۔ یہ نوجوانوں کو اپنی شناخت بنانے کا موقع دیتی ہیں، اور بعض اوقات بڑی ثقافت کو بدلنے کا باعث بھی بنتی ہیں۔ تاہم، انتہاپسندی (جیسے گینگ کلچر) نقصان دہ بھی ہو سکتی ہے۔

.2پاکستان میں نقاشی کا ہنر

تعارف

نقاشی (Art of painting / Calligraphy) سے مراد دیواروں، کپڑوں، برتنوں، اور کاغذ پر ہاتھ سے خوبصورت نقش و نگار بنانا ہے۔ پاکستان میں نقاشی کا ہنر صدیوں پرانا ہے، جو اسلامی تہذیب، مغل عہد، اور مقامی روایات سے جڑا ہے۔

پاکستان میں نقاشی کی اقسام

قسم	وضاحت	علاقے
خطاطی(Calligraphy)	قرآن کی آیات، اسلامی عبارتیں خوبصورت خط (نسخ، ثلث، نستعلیق) میں لکھنا۔	ملک بھر میں، خاص طور پر مساجد، مزارات، اور مدرسوں میں۔
پوٹھری (کشیدہ کاری)	کپڑوں پر سوئی اور دھاگے سے پھولوں اور جیومیٹرک ڈیزائن بنانا۔	پنجاب، سندھ، بلوچستان (خاص طور پر دیہی خواتین کا ہنر)۔
گلوبہ کاری	چمڑے، لکڑی، یا مٹی کے برتنوں پر رنگین نقش و نگار۔	ہنزہ، چترال، سوات (شمالی علاقے)۔
کاشی کاری	مساجد اور عمارتوں پر نیلے اور سفید رنگ کی ٹائلوں سے نقش و نگار۔	لاہور (بادشاہی مسجد)، ملتان (شاہ رکن عالم)۔
اوج (Humayun) کاری	لکڑی پر گہرے نقش و نگار (جالی دار)۔	لاہور، راولپنڈی۔

پاکستان میں نقاشی کا ہنر آج کل

پہلو	حیثیت
کاروبار	خطاطی (نقاشی) اب تحائف، فریم، اور گفٹ آئٹمز کے طور پر بکتا ہے۔ کاشی کاری (ٹائلیں) اب بھی تعمیرات میں استعمال ہوتی ہیں۔
ورکشاپس اور تربیت	کچھ این جی اوز (مثال: پاکستان ہیریٹیج فاؤنڈیشن) نے پوٹھری اور خطاطی کے مراکز قائم کیے ہیں، تاکہ یہ ہنر ختم نہ ہو۔
مسائل	پرانے کاری گر (ماہر فنکار) مر رہے ہیں، اور نوجوان اس ہنر کی طرف کم رغبت رکھتے ہیں (کیونکہ اس میں پیسہ کم ہے)۔ مشینوں سے بنے ڈیزائن سستے ہیں، اس لیے ہاتھ کے ڈیزائن مہنگے ہو گئے ہیں۔
تحفظ کی کوششیں	حکومت نے ملتان میں کاشی گری سینٹر قائم کیا ہے۔ یونیسکو (UNESCO) نے بھی پاکستان کے کچھ ہنروں کو تحفظ دینے کے لیے پروگرام چلائے ہیں۔

نقاشی کی اہمیت

- **ثقافتی ورثہ :** یہ ہنر پاکستان کی صدیوں پرانی تہذیب کی علامت ہے۔
- **معاشی :** بہت سے دیہی خاندانوں (خاص طور پر خواتین) کے لیے آمدنی کا ذریعہ۔
- **سیاحت :** پاکستانی نقاشی (خاص طور پر پوٹھری اور کاشی کاری) غیر ملکی سیاحوں میں مقبول ہے۔

تحفظ کی تجاویز

1. نوجوانوں کو نقاشی کی تربیت دینے کے لیے ورکشاپس لگائیں۔
2. ہاتھ سے بنے ڈیزائنوں کو "پاکستانی ہیریٹیج" کا سرٹیفکیٹ دیں تاکہ ان کی قدر بڑھے۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔

تمام کلاسز کی حل شدہ مشقیں MrPakistani ویب سائٹ سے فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

3. آن لائن فروخت (ای کامرس) کے ذریعے پاکستانی نقاشی کو عالمی منڈی تک پہنچایا جائے۔
4. اسکولوں میں آرٹ کی تعلیم میں پاکستانی نقاشی کو شامل کیا جائے۔

نتیجہ: پاکستان میں نقاشی کا ہنر ایک بیش بہا ثقافتی سرمایہ ہے۔ اگر اسے تحفظ نہ دیا گیا تو یہ ختم ہو جائے گا۔ حکومت، این جی اوز، اور آرٹسٹوں کو مل کر اسے فروغ دینا ہو گا۔

یونیورسٹی کی تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے ہمارا واٹس ایپ گروپ جوائن کریں۔